48979-مسافر کو مشقت نہ بھی ہو تو وہ نماز قصر کرے گا

سوال

قصر میں کیا چیز معتبر ہے، مشقت کا ہونا یا کہ صرف سفر کی موجودگی ؟

پسندیدہ جواب

نماز قصر کرنے کے لیے سفر معتبر ہے، چاہے مشقت ہو یا نہ.

اللہ سبحانہ وتعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز قصر کے حکم کو سفر پر معلق کیا ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر نماز قصر کرنے میں کوئی حرج نہیں اگر تم ڈرو کہ کافر تمہیں فتنہ میں ڈالیں گے، یقینا کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں}.النساء (101).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سفر کی نماز دو رکعت ہے"

سنن نسائی حدیث نمبر (1420) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اسطرح ہے :

"یقینا اللہ تعالی نے مسافر سے آدھی نماز معاف کر دی ہے"

سنن نسائی حدیث نمبر (2275) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ : مقیم شخص (جو مسافر نہیں) کے لیے نماز قصر کرنی جائز نہیں، چاہے اسے پوری نماز ادا کرنے میں مشقت بھی ہوتی ہو اس کی دلیل یہ ہے کہ حکم کو سفر کے ساتھ معلق کیا گیا ہے نہ کہ مشقت کے ساتھ.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کوئی انسان لمبی مسافت کا ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کرے لیکن یہ سفر دو گھنٹے یا اس سے بھی کم میں طے ہو جاتا ہے تو کیا یہ مسافر نماز قصر کرے گا، اور رمضان میں روزہ افطار کر سکتا ہے یا نہیں ؟

اور اسی طرح ایک انسان گاڑی کے ذریعہ تقریبا دو سو میل یا اس سے زیادہ مثلا اڑھائی گھنٹوں میں طے کرتا اور شام کو واپس اپنے گھر لوٹ آتا اور نماز قصر کرتا ہے تو کیا یہ قصر کرنی جائز ہے یا کہ نہیں ؟ لیکن اگر سفر کی مشقت اور تھکاوٹ ہو تو پھر قصر کرے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" جتنی مسافت کا سوال کا ذکر ہوا ہے مسافر کے لیے اس میں نماز قصر کرنی اور اسی مسافت میں روزہ افطار کرنے کی رخصت ہے ، چاہے وہ مسافت کم وقت یا زیادہ میں طے کی جائے ، ایک گھنٹہ یا اس سے زیادہ وقت لگے ، اور چاہے اسے مشقت ہو یا نہ ؛ کیونکہ سفر کی شان ہی مشقت ہے ، چاہے بالفعل مشقت نہ بھی ہوتی ہو ، یہ اللہ تعالی کی جانب سے اپنے بندوں پر رحمت اور فضل ہے " اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (127/8).

واللہ اعلم .